Message from Mr. Mamnoon Hussain
President Islamic Republic of Pakistan

(For the Nation on the occasion of Independence Day, 14th August, 2017)

Happy Independence Day to all my fellow citizens!

While we happily hoist the national flag today we need to reiterate our strong resolve to always uphold the values of determination and dedication for the objective of development of Pakistan. Seventy years ago while struggling for freedom our elders had resolved that this nation through constant endeavors will make our country a cradle of peace, brotherhood and a welfare society which will be an example for the world to follow.

In the wake of challenges confronted by the country today, it is imperative to promote moderation and rationality while availing the available opportunities. In such a situation, it is necessary to unite under the Constitution in the national interest by setting aside our differences and ensure its supremacy. The Constitution is a document which will show us the path to realize national objectives by rising above our personal interests. It will also guarantee progress and stability of the motherland as a manifestation of national aspirations, God Willing.

Today let us make a firm commitment that we will adhere to our national objectives and goals. This will pave the way for better governance. It will lead to maturity of democratic traditions and will also strengthen the process of national progress.

Let us join hands for development and prosperity of the motherland by keeping aside our differences. Let us promote love and harmony by overcoming hatred and misgivings and secure the future of our nation by turning despondency into hope in order to celebrate freedom in its true sense.

++++++

جناب ممنون حسین

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

کا ۷۰ رویں یوم آزادی کے موقع پر پیغام

۱۴/ اگست ۲۰۱۷ء

تمام اہلِ وطن کو یومِ آزادی مبارک!

آج خوشی اور جوش وجذبے کے وفور میں قومی پرچم سر بلند کرتے، کاروانِ عزم وہمت کو ہمیشہ رواں دواں رکھنے کا عزم صمیم دہراتے اور تعمیر پاکستان کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے مسرّت کے بے پایاں جذبات کے ساتھ ساتھ ہمارے دل ودماغ میں بعض خدشات بھی اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہیں۔ آج سے ستّر برس قبل آزادی حاصل کرتے وقت ہمارے بزرگوں نے عزم کیا تھا کہ اپنی جہد مسلسل سے اقوامِ عالم میں نمایاں مقام حاصل کرنے والی یہ قوم اپنے فکروعمل سے ایک ایسے نظام کی نقیب بنے گی جس کے نتیجے میں یہ خطۂ ارض امن وآشتی کا گہوارہ بنے گا اور ایک ایسا فلاحی معاشرہ وجود میں آئے گا، دنیا جس کی پیروی کر کے اپنے دکھوں سے نجات حاصل کرے گی۔

وطنِ عزیز کو آج جن چیلنجوں کا سامنا ہے، اُن کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ غیر جذباتی طریقے سے مسائل کا جائزہ لے کر ملک میں اعتدال اور معقولیت کو فروغ دیا جائے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ اپنی رنجشوں اور گلے شکووں پر قابو پا کر خالصتاً قومی مفاد میں آئینِ پاکستان پر متحد ہو جائیں اور اس کی حفاظت اور پاسداری کو یقینی بنانے کا عزمِ نو کریں کیونکہ یہی دستاویز ہمیں اپنی ذات سے بلند کر کے قومی مقاصد کی آبیاری کا راستہ دکھائے گی اور قومی امنگوں کے ترجمان کی حیثیت سے وطنِ عزیز کی ترقی واستحکام کی ضمانت فراہم کرے گی، انشاء اللہ۔

آج کے دن ہم عہد کرتے ہیں کہ قومی مقاصد کے حصول، نصب العین کہ تعین اور اس میں کامیابی کے لیے اختیار کیے گئے طریقۂ کار سے کبھی انحراف نہیں کریں گے۔ ریاست اور نظامِ ریاست کے استحکام کا راستہ بھی اسی روّیے سے نکلے گا، جمہوری روّیوں میں بلوغت وپختگی بھی اسی سے پیدا ہو گی اور قومی ترقی واستحکام کا راستہ بھی اسی سے ہموار ہو گا۔

آیئے! وطنِ عزیز کی ترقی وخوشحالی کے لیے تمام اختلافات بھلا کر ایک دوسرے کے دست وبازو بن جائیں۔ اپنے دامن سے نفرتوں اور بدگمانیوں کو جھاڑ کر اخلاص ومحبت کو فروغ دیں اور مایوسی کے اندھیروں کو امید کی روشنی میں بدل کر اپنی قوم کا مستقبل محفوظ بنا دیں تا کہ ہم اپنے وطن میں آزادی کی حقیقی خوشیاں منا سکیں۔

<<<>>>